



## سوال

(613) صغیر السن میں بیٹی کو بہہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک باپ نے اپنی صغیر السن بیٹی ایک آدمی کو بہہ کر دی۔ پھر جب باپ فوت ہو گیا اور لڑکی بھی بالغ ہو گئی تو یہ اپنے باپ کے بہہ کا انکار اور اسے رد کرتی ہے، اور اس آدمی سے جسے یہ بہہ کی گئی تھی راضی نہیں ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال یہی ہے جو ذکر کی گئی ہے تو یہ بہہ کسی طرح صحیح نکاح نہیں ہے، اور محض اتنی سی بات سے یہ لڑکی اس آدمی کی بیوی نہیں سمجھی جائے گی، کیونکہ اس میں عقد نکاح کی شرطیں موجود نہیں ہیں۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 437

محدث فتویٰ